

سید حضرت خلیفۃ المساجد الثانی ایمڈ لامور لوہ تشریع کے

دیوب ۱۳ فبراير سیدنا حضرت خلیفۃ المساجد الثانی ایمڈ لامور لوہ تشریع کے مختصر احریز
کل مورضہ ۱۲ فروری شام کو لامورے تحریر ردو تشریع لے کئے۔ حضور ایمڈ
اٹھتے ہے کہ محنت کے شکن جمیع کی طلاق نظر کے
طیعت بفضل تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

اجاب حضور ایمڈ لامور لوہ تشریع کے مختصر دسامی امرداد ایمڈ عرب کے نے اتزام سے
دعا میں جاری رکھیں ہے۔

مکرم مولانا جلال الدین صاحب شری کی دالہ محترم کو درود گردہ کا شرید دوڑہ
ہونا ہے۔ اجواب محنت کاملہ و عاجد کے لئے خاص قسم سے دعا فراہیں ہے۔

اَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰہِ تَوَدِّعُ مَنْ تَشَاءُ
عَنْهُ اَنْ يَعْشَىَ دُبُّاً مَقْلَمَ مُخْرَدَاً

روزِ تاریخ

۹ ربیع الاول ۱۴۲۷ھ

نیپر جمیر

القدر

جلد ۲۵ ۱۷ اربیوت ۱۳۳۵ھ ۱۷ فبراير ۱۹۵۶ء ۲۶۷

جلسہ اللہ کی خدمت و اہمیت کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلاۃ والسلام ارشاد
کے حالات ان پر آسان کر دے۔ اور اسکے
عوام کو معمولی حسوسی کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اعلان کیا ہے
اس کی بنیادی ایمڈ خدا تعالیٰ نے اپنے تھے کہی ہے۔ اور اس لئے قومی تیاری ہیں جو عذریبیں میں آپس گی
ہوں گے اکٹھوں کے ہوں یا صاحب امدادیوں جسے سفر لخت کیا کوئی خدا تعالیٰ نے سماھو اور انکو اجر عظیم
نہیں اور رحم ہے۔ اور ان اقتداء مفرغ نہیں
ان کا خلیفہ ہو۔ اسے خدا نے خود بھجوں ایسے
اد ریحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعا ایں قبول کراؤ
جس بھائے مخالفوں پر روزانہ اذویں کے ساتھ
عین عطا فرمائے ہو ایک قوت و طاقت تجھے
خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم
ہو گے۔ امین تھوڑیں دشوار، بزرگ

آپس میں گی۔ کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے۔
جس کے آگے کوئی بات انہوں نہیں بالآخر
میں دعا کرنا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو
اں لئی ملے کے لئے سفر آتھیا کریں۔

بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے
صاحب ضرور تشریف لا ویں جوز ادراہ
کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا
مراتی بست رحمات وغیرہ بھی یقیناً ضرور
ساخت لادیں اور اسند اور اسکے رسول کی
لادا میں ادنیٰ ادنیٰ ہرجوں کی پرواہ
کریں۔ خدا تعالیٰ اعفیسوں کو سر قدر میں
ثواب دیتا ہے۔ اور اس کی لادا میں کوئی
حضرت اور صدیوبت عنایت نہیں ہاتی۔

اد ریحیم رکھا جاتے ہے کہ اس جیسے کو معمولی
حسوسی کی طرح خیال نہ کریں یہ وہ امر ہے
جسیں کی خالص تائید حق اور اعلان کیوں نہ
کے حوصلے کے لئے ان کو تکمیل بھی
اخت رکیں۔ اسکے لئے کہ زندگی کے
دعاؤں کا وارث عہد تاکوئی ممولی الفم
نہیں ہے۔ یہ دعا سعادت میں کہ اگر اس
کے حوصلے کے لئے ان کو تکمیل بھی
احسانی پڑے تو وہ میں راحت بخچے۔
حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
اں لئی جس کی خدمت داعیت بیان کرتے
ہوئے فرماتے ہیں۔
”لازم ہے کہ یا مر جلسر پر جو کئی

حضرت مسیح بی بی قضاۃ الیہ حضرت مسیح محمد دین وفات پاہیں

اتا اللہ و اتا الیہ راجحون

دیوب ۱۳ فروری ۱۹۵۶ھ بی بی صاحبہ جو حرم حبیبی حضرت مسیح محمد دین صاحب وہی اٹھتے لئے اعتراف کی
اہمیت مورضہ ۱۲ فروری ۱۹۵۶ھ بی بی صاحبہ جو حرم اور ارشام کو بے یکھڑہ بیٹھ دوڑت پائیں ادا
لہ و اتا الیہ دلا جھوون۔ دوڑت کے وقت آپ کی عمر ۸۲ سال تھی۔ آپ کو حضرت مسیح
موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ایمانی حمایت میں شمولیت کا شرف حاصل تھا۔ آپ ۱۹۵۶ھ میں
بیٹت کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئی تھیں۔ سلسلہ تھریت ملیفہ مسیح اشان ایمڈ اس
بنفہ الحرمیت سے ۱۲ فروری کو لامورے سے ربوہ تشریف لائک پرنسپس سات بیچشم کے قریب نماز
جنائزہ پڑھان۔ جسپر میں ایل بیڈہ کشیر فدا دین میں شرکیت ہوئے۔ حضرت مسیح بیان کرتے
ذمہ احوال نے بھجو نما زیارت میں شرکت فریلانے کے علاوہ خاڑہ کو کٹھاریا۔ بعد، آپ کو
بہشتی مقبرہ میر حمایت کے قطعہ خاص دفعہ میں سپرد خاک کی گی۔ قبر تیار ہونے پر حضرت
صلیبزادہ مسیح احمد صاحب نے دعا کرنی ہے۔ دباچہ دیکھیں میں ہیں

لَامُ وَسْكُونَهَا كَدَاهِيَّةِ طَارِقٍ طَارِقٍ طَارِقٍ كَنْيَيْ وَأَرَامَ دَهْ بُسُولَ مَيْ سَفَرِيَّ كَحْمَ

باتوں سے ایک نیچی نکالتا ہے۔ اور دوسرا فریق ان کے یادوں سی باتوں سے دوسرا اور بالکل مختلف نتیجہ نکال رہا ہے۔ ایسی صورت میں بہتری ہو سکتا ہے۔ کوئی نوٹیفیشن تلقی کے نیادی اصول کے مطابق اپنے اپنے نظریہ پر خود کی، اور لکھ دعویٰ کی پہنچوں کے پیش نظر ایسی نام باتوں سے کہیں جو شادی الارض کا باعث ہوں۔ اور عوام کو یہم سر پیشوں پر اکانے دلی ہوں۔ کیونکہ اسلامی تلقی کے مطابق شادی الارض سے بڑھ کر کوئی جرم نہیں ہے۔ اس لئے چاری راستے میں ہموڑی احمد علی صاحب نے جو یہ کہے کہ «مخالفت کو دلائی تک محدود رکھا جائے۔ تاکہ یہ مناقشہ خطرناک صورت اختیار نہ کرے۔»

نہایت می قابل تعریف بات ہے۔ اس لئے کوئی مسئلہ کے حسن و فتح صرف دلائل سے ہی معلوم ہو سکتے ہیں۔ سر پیشوں سے ثابت ہیں ہو سکتے۔ کیونکہ یہ ممکن ہے۔ کوئی نظریہ جو حقیقت اس مسئلہ میں غلطی پر ہو۔ عین صدقائی قوت کے بل پر کہا جائے۔ پھر کوئی مبارے ملک کا درستور جھوہری ہے۔ اس لئے ہمیں راستے عامہ کے صحیح استعمال سے ایسے مسائل کو حل کرنا چاہیے۔ راستے عامہ معلوم کرنے کا جھوہری طریقہ انتخاب ہی ہوتا ہے۔ ایک دوسرے کے پلے جوں دریہم پر ہم کرنے کا طریقہ نہ تو جھوہری ہے۔ اورہم اسلامی۔ بلکہ لدن ہوگئے کے لئے زیادہ لفظاں دہ ہے۔ جو یہ سمجھتے ہیں، کہ اسلامی تلقیم کے مطابق میں طریقہ انتخاب صحیح ہے۔ جو نوٹیفیشن نے اختیار کیے ہے۔ کیونکہ اگر ان کے پاس مصنفوں دلائل ہیں۔ تو اپنی مخالفین کے دلائل سے خوف زدہ ہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ اپنی مخالفین کو پورا پورا موافق دینا چاہیے۔ کوہہ پہاڑ کے سامنے اپنے دلائل پیش کریں۔ اگر وہ عنی پر ہیں ہیں۔ تو ان کے دلائل بھی یقیناً بیدار ہوں گے۔ اورہم راستے عامہ پر اثر نداز ہیں ہو سکتے ہیں۔ پھر اگر کوئی فریق دوسروں کے جلے جوں میں گرد بڑید اکرتا ہے۔ تو گویا یہ صرف شادی الارض کا دروازہ کھو لتا ہے۔ بلکہ اپنے خالیوں کو اکتا ہے۔ کوہہ ان کے اپنے جلے جوں میں گرد بڑید اکریں۔ اس طرح حق و باطل کے دلائی تو الگ دھرے کے دھرے رہ جائیں گے۔ صرف مخالفت اور صندوق اصرار کے جذبات دنوں طرف بھر دکیں گے۔ اور چنان اور حق ثابت ہیں ہوں گے۔ بلکہ حکم مدد باقی طاقت فیصلہ کن ثابت ہوں گے۔ جس سے صرف اپنی فقحانہ ہو گا۔ بلکہ ملک و قوم کی ترقی میں سخت مدد پیدا ہو جائیں گے۔ ان باتوں کے پیش نظر ہم دنوں فریقوں کے دنوں است کرتے ہیں۔ کوہہ کوئی ترقی تاخونی طریقہ اختیار نہ کریں۔ خواہ اپنی نامکاری ہی کیوں نہ ہو۔ کیونکہ اگر ان کی بات حق ہے۔ تو آخر دینا کہا جیا بگوئی۔

آخر اس قسم کے تنازعات اس وجہ سے خطرناک صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ کہ ہمارے بعض لبڑا لیسے سائل میں ہی صدر و صفت سے کام ہیں لیتے۔ اور سمجھتے ہیں کہ اگر اس وقت کام میں بڑھیں تو پھر کمی کا میانی نہ ہوگی۔ اس کی وجہ سے کوئی نہیں بھی در اصل اپنے نظریہ کی حقیقت پر پورا ایمان نہیں ہوتا۔ اسلام کے اصول جاذب ہیں۔ اور ان کا عالم سراسر اسلامی تلقی کا مصالحتے۔ اور اسلامی تلقی کا وعدہ ہے۔ کہ اس صدر و صفت کی تکمیل پر گولی خواہ اس کو دکن۔ پھر نہیں سال تو کیلی صدیاں لگ جائیں۔ البتہ ہمیں تلقی اور اختیار کے پوری پوری کو شش کرتے رہنا چاہیے۔ اور الگ ہم کو کامیاب نہ بھی ہو۔ تو میرا تواب سی کو کوشش میں مزدور ملے گلا گرمنیت درست ہو رہا ہے۔

محلس خدام الاحمدیہ کر اچی

جلس خدام الاحمدیہ کر اچی مبارکباد کی مسخن ہے۔ کفر دست مغلق تھے مسلمین بیشہ میں سب سے اگے رہے۔ لگ دشمنتے ہیوں سائی سالی سلاب کے دنوں میں اس نے مقاعی طور پر سلاب زدگان کی اعادے کے علاوہ مرکزی طور پر صیحت زدگان کے لئے۔ ایک بہت بڑی مقدار میں پڑھے جو کہ مرکزی بھی جو گوئے تھے اور ایک پڑا رہ پر نہیں جو ریا تھا۔

اس سال نئی عبد الالهیہ کے قربی تا ند صاحب کر اچی نے مقاعی طور پر گرم لہر سرکپڑوں کی ایک بڑی مقدار مرکزی بھی جوادی بھی۔ جو عبید سے قبل رہوں کے ملے سائی سالی سلاب کے دنوں میں تلقیم کر دیئے گئے۔ اور اس اللہ تعالیٰ خدا کی تلقی کی معرفت کے لئے کوئی تلوین نہیں دی تھی۔ دوسری بھائیں کوئی نیک نہیں کیے تھے۔ ایساں میں محمد خدام الاحمدیہ مرکزی میرے ایک غیر احمدی دوست محمد اسماعیل صاحب جن کے مقدمہ درخواست دعا:- کام کے خلاف فیصلہ پڑھے۔ اور اب ان کی اپنی ہائیکورٹ کی دلائر ہے کے عرب زبان قارب بزرگان سلسلہ احمدیہ اور داشتاد۔ بیان سے ان کی بریت کے لئے دنوں عطا کر رہے ہیں۔ نیز میرے بھائی شریعت احمدی صاحب قبول نہ شد بلکہ کامیاب تھا کیونکہ بھائی والدی۔ اور بھائیان کا میاں کے لئے دعا فرمائی۔ خاک ارمیں علام احمد لائپل پور۔

روزنامہ الفضل دلبوک

مرضہ نومبر ۱۹۵۶ء

اسلام اور سیاسی پارٹیاں

سہفت روزہ قیادت مردان اپنے ایک اداریہ میں لکھتا ہے:-

«حال ہی میں مولانا احمد علی صاحب صد جمیع اعلاء لہور نے اپنے ایک اداری بیان میں فرمایا ہے کہ آج پاکستان کے مختلف طراف اور جامعتوں میں خبر دست رسکنی ہو رہی ہے۔ مسلم لیگ اور عوامی لیگ کے معاذلوں سے ایک دوسرے کے خلاف ملک شتم یا اسلام دشمنی تک از ایام عائد کرنا کوئی سنبھال بات ہیں ہے اس جلکی میں ہر فریق اسلام کا نام استعمال کر رہا ہے۔ مولانا نے اپنے بیان کے آخری اہل اسلام سے یہ اپیل کی ہے۔ کوہہ اس مخالفت کو دلائی تک مدد دیتے۔ تاکہ یہ باہمی مناقشہ خطرناک صورت اختیار نہ کرے۔»

مولوی احمد علی صاحب کی پڑھنے والی قیادت کے بعد سہفت روزہ قیادت رقمطراز ہے:-

«مولانا کی اپیل اس حافظے تو مفید ہے۔ یہن ہیں اس بات پر افسوس صورت ہے کہ مولانا نے اپنے بیان میں تسامع مسئلہ انتخاب کے مشق سلانوں کی رہنمائی ہیں کہے۔ جو بحیثیت عالم دین ان کا فرعن تھا جس سے یہ فائدہ ہوتا۔ کا جلکی میں ہر فریق جو اسلام کا نام استعمال کر رہا ہے۔ عوام کو یہ انتخابی مسئلہ میں اسلام کا نام لے کر حق پر ہے۔ اور ظالی فریق غلطی پر اوری یہ بات بھی دا ہو جاوی۔ کہ مولانا کے نزدیک انتخابی مسئلہ اسلام سے تعلق رکھتا ہے؟ یا اسلام اس رہنمائی سے تھا ہے؟

اس کے بعد قیادت لکھتا ہے:-

«باہر از برادران اسلام سے ہماری درخواست ہے۔ کوہہ اختلافات کو پاکستان کی عزت اور نعمت کے لئے فتح کر دیں۔ اور اگر لیں ہیں کیا جائے۔ تو پھر اس قدر صردوگری۔ کوہہ اپنے پا رہیاں ایک دوسرے پر کچھ احتساب سے احتراز کر دیں۔ ایک دوسرے کا احتراز ملحوظ رکھیں۔ اپنے ایسے پر منشور

لکھ پروگرام کا مفاد اور حساس پیش کرے اس کا فیصلہ عوام پر جوڑ دیں۔»

اس وقت جیسا کہ «قیادت» کے اداریہ میں کہا گیا ہے۔ جو کام اور مخلوط انتخابات کا باہم تفاہ ہے۔ اور اٹھتے ہے۔ کہ دنوں فریق اپنے ثبوت میں اسلام پر زور دیتے ہیں۔ ہم اس تنازع میں ہمیں پڑھنا چاہتے۔ یہ دنوں گوہ جو اپنے اپنے نظریہ کے ثبوت میں اسلام کو پیش کرتے ہیں۔ کیا وہ دنوں اسلام پر ناجائز نہیں کر رہے۔ اور اپنے اپنے نظریہ کے لئے اسلام کو درمیان لانے سے اسلامی اصولوں کی تعلیمیک کا باعث ہیں ہو رہے؟ سوال یہ ہے کہ جو لوگ اسلام سے باہر ہیں۔ وہ اس کشش سے کیا اڑلیں گے کیا وہ یہ تھا اس کوئی جیغیر حق بجا بپ ہوں گے۔ کہ اسلام ایک ایسا دین ہے جس کے اصولوں کو جوں طرح چاہے توڑا مروڑا جا سکتا ہے۔ اور ہر سیاسی پارٹی اپنی سیاسی پالیسی کے مطابق ان کو دھال سکتی ہے؟

یہ درست ہے۔ کہ اسلام رہنگی کے ہر شعبہ میں ہماری رہنمائی کرتا ہے۔ اور بھائیوں کی حفاظت کے لئے صورتی قواعدی متعین کرتا ہے۔ تکریبہ قواعدی تک

تلقی کے نیادی اصول کے ماختہ سڑ خیار کہے جائیں۔ اس وقت تک ان سے کوئی فائدہ بھائیوں کی حفاظت کے لئے نہیں کر رہا ہے۔ مثلاً اللہ تعالیٰ تلقی کی حفاظت کے لئے «نماز» کا ذریعہ مقرر کرتا ہے۔ لیکن الگ نماز تلقی کے اداؤ کے جا ہے۔ تو بجا سے معبد ہونے کے لئے حکم ریا کاری بن کر رہا جاتی ہے۔ اور ان کو ہمیں میں جائی ہے۔

(۳)

جیسا کہ اداریہ میں اس پر زور دیا گیا ہے۔ کوہہ اپنے پا رہیاں ایک دوسرے پر کچھ اچھائی سے احتراز کریں۔ اس سے خاہر ہے کہ جب دنوں فریق اپنے اپنے نظریہ کے حق میں اسلام کو پیش کر رہے ہیں۔ اور بھی دنوں میں اختلفات میں موجود ہیں۔ تو لوقیانہ اسلام میں کوئی ایسی متعین قاعدہ موجود نہیں ہے۔ کہ جس کو پیش کر کے ایک فریق دوسرے کے بالکل سخت و صامت کر دے۔ اس لئے جو اسلامی دلائل اپنے اپنے حق میں پیش کر رہے ہیں۔ وہ اسلام کے عام اصولوں سے مستنبت کے جا ہتے ہیں۔ ایک فریق بعض

سہی زبان پر ساخت کر کے مزاردول کی
تسادی میں تھیں کی جگہ اس کی تھا درکی روزنما
میں شائع ہوئی۔ اب سورہ دیشین کا
سنپل ترجمہ بھی انگریزی ترجمہ کے ساتھ
پالٹ سائز پر طبع ہو چکا۔ در. م. احمد
کا تحریر سنبھال کر انگریزی زبان میں بڑے
بڑے ہے۔ اور سکول تھے طبع و کے
اسلامیت کو مد نظر رکھتے ہوئے کتب
یا کی باری ہیں۔ پہلے ۱۷۸۰ء کے
عصر میں پہ ہماری کتب بینزیر طلب کے
لئے انگریزی اور اردو میں مقبول عام
بچھی ہے۔ سہی زبان میں اسلامی تحریر
کے دو قرآندریں۔ ایک قرآندریں کو
سر کارکاری زبان لکھنے اور پھر، سالانہ تحریر
کو بچھے کا موقر فرمائنا گا۔ درستہ کا
سہی غیر مسلوں کا اسلام کی آزادی موت
ذگ میں پیچا نے کا موقع رکھتے گا۔ اور
خاص طور پر اسی حالت پر یک کوڈوگ
اسلام کے لئے در در رکھتے ہیں۔ اور وقت
حاصل کرنے کے خواہاں میں۔ بہ حال یہ
اشقاط کا فضل و احسان ہے۔ کہاں
نے لڑکی کام کو سر ایجاد ہے جسے کئے
اسلام کا تحریر کر رشت قائم کرنے کی
تو فتح دی جس کی دھومن میں ہیں
دوسرے ممالک میں بھی پہنچ گئی ہے۔ اور
آئندہ دن میں مطبوعات ساخت ہو گئی ہیں
اب کام۔ ۸ سے زائد کتب تحریر نیازی
میں ہمارے پاس موجود ہیں جن کی لائل
قریباً ۱۵ مزاردول دیپے ہیں۔

لہو شنیا اونک او منزق صور
میں نہ Palamunai میں
مخوز میں لا ببری کی اور لینڈنگ روم کے
تھام کی وجہ سے خواہ کے دلوں میں اسلام
کی جیت پر اچھوڑی ہے۔ علاوہ اسیں
ام سے مسلوں کی ۵۰۰۰ ائمہ بریوں میں
اسلامی لٹریچر ہم سچا ہی ہے۔ جو بہت
مغفی شایست ہو رہے ہے۔ اور یہ کام یعنی ترقی
کو رہے۔ ہر ماہ سینکڑوں لا ببریوں
اور ان غادی طور پر معلومات حاصل کرنے
والوں کو اسلامی لٹریچر کو منت پیش کیا جائے
ہے۔ ہمارا آخر

The Message

انگریزی اور تامل زبان میں تائید ملے۔
اسلامی ثقہات بھال رہے ہے۔ اور امام
مصطفیٰ بن کو وجہ سے ہر فرقہ و حامی کے لئے
دشمنی کا باعث ہے۔ یاد رکھ کر اب
یہ دو احمد اسلامی اخبار ہے۔ جو انگریزی اور
تامل میں منتشر ہوتا ہے۔ اور سرکاری زبان
سینئی میں بھی شروع ہونے والا ہے دوسرا
ٹک بوجھا ہو گا۔ انشا اللہ تعالیٰ۔ سینئی
زبان میں یہ پہلی اسلامی اخبار ہو گا۔

سیلوں میں اسلام کی ترقی اور اشاعت کیلئے جماعتِ احمدیہ کا

کامیاب سلیمانی جہاد

سہیلینز زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ کرنے کا عالم

ام جریہ مشن سیلوٹ کی سالانہ رپورٹ

"جماعت احمدیہ کی صاحی کے نتیجے میں پسلی قربہ سیلوں مٹوڑزگاں میں اسلام سے رشتا سے
سنبھالا۔ میر احمدیہ کو کلکا اپنی اس نسبت میں بخوبی کہا جاتا ہے۔

— از مکرم مولوی محمد اسحاقیل فنا منیر لخ سیدون رتبه سطه و کالت بشیر زده —

شائع ہے۔ اور ایک میں الماقومی مشہر کے، لاک بھکشو نے یعنی اس کے تاریخ کے طریق پر جن ملتوں تحریر کی ہیں جو میں اس دن سے اسلام کی ترقی سے آگئی ہیں جو اس کے تاریخ کا تقریباً ممکنہ ترین قبولیت رکھتا ہے۔ مولیٰ روز بڑی صفات کا رسالہ عزیز طاعت کی خاطر ۵ نوامبر ۱۹۷۳ء در پختہ شہود پر کفر خوار ہبام سے تحریر ہے۔ مصلح رجھاں کی بڑی ترقیاتی تحریر کی اشتافت کی الگ مکان کو پورا ملکی خواص کی تعریف کیا گی جس سے چند اندھا کا ترجیح ہے۔ "اسلام یعنی جو چلکی مانند وابستے کو روشن ہیں تھی کرنی خروج کو ہے۔ اور اس کا لہر پھر سنبھلی اور دوسرا زبانی از اول میں شائع ہونا شروع ہو چکا۔" سنبھل زبان یہ پسی کی بیت پرست محمد مسلم پر جماعت احمدیہ نے شائع کی ہے اور اس جماعت کا دوسرا کام "اسلامی اصول کی فرمائی" کا تجمیع کپش کرنا ہے۔۔۔۔۔ اور اس سے اعم صفت ان محدث کا سنبھل ترجمہ پیش کرتا ہے۔ جو گو ایک مشکل کام ہے۔ تاum یہ جماعت اس کو بلادِ اجلہ حل کرنے کا عزم رکھی ہے۔۔۔۔ ان کتب کے ذریعے سے اور جماعت احمدیہ کی خدمات کے نتیجی میں ایلیان سیلوان پسی حریتہ مٹھر ڈگ میں اسلام سے روشنی کو پڑھتے ہیں۔ ایں۔۔۔۔۔ احمدیہ جماعت کے حکمگزار ادوبیں جس نے قرآن مجید کا نئی نہیں میں تحریر پہنچ کر خدمت قلقل سرخا ہم دی ہے۔ اور مسلمانوں میں یہ واحد جماعت ہے۔ جو خدمت خان کے جذبے سے ساری دنیا میں کام کر رہی ہے۔

تکلیف اور آل سیلوں احمد سلیمان ایڈسون
ایش کا قیام لختہ ناماراث کے علاوہ
ضام اور المقال کے ذریعہ سے جماعت
کی نظم مصیبو طک گئی۔ اور مالی نظر سے
بھی جماعت کا قدم ترقی کی طرف یڑھنا
شروع ہوا۔
تمام بیان میں طریقہ توسلے بھی
نکھنناک رہنے والیں میں اضافہ کرنے
کے علاوہ انگریزی زبان میں جملہ طریقہ
بھی پہچایا اور یقینی زبان *inhalese*
وادھر سکاری زبان بے ایں میں اسلامی
طریقہ ابتدائی۔ یہاں ۵۰ لاکھ سہیں
بیٹھے ہائے لوگوں میں اسلام کے شاگرد
طرح طرح کی غلط فہیس پانی چاتی تھیں۔
اور ۲۰ لاکھ مسلمانوں نے حوصلہ سے
پہنچتے ہیں۔ اس زبان میں بھی بھی کام
کرنے کی کوشش عکی کی کچھ ملکی نظر کا
غرضے دیتے کوئی تباہ ہجرا تھے۔ اللہ تعالیٰ
کے فضل و کرم سے حضور امیر اشناق
دکابر ۱۹۴۵ء کے زندگی میں ایسا کہ مطابق
اس زبان میں اسلامی طریقہ کی قدر و قیمت
و صحتی تھی۔ اور آج سر شخچ میویو کے کہ اس
بیان کو سمجھے۔ "اسلامی اصول کی علمی"
بیس محکمة اسلامی قتاب کا ترجیح یقیناً کیا
کا خذیلہ تھا تہارڑا میں ۳۰۰ گلے تعداد
سر طیب ہوئے ہے جس کا انتاج سیلوں کے
یر ڈاک فائزیات دریا وہ کا منگ مشر
ستارہ ایک پریس ہے نے ۳۰ اکتوبر کو احمد
شہنشہ میں ایک سو واقعہ خیر لدھیو سیلوں نے
لے۔ اور بدعا و توحہ کو دفتر انگریزی تامل اور
سنگتی کیا۔

جماعت احمدیہ کی تبلیغ رہب سے پڑے
 مسلم روایات ریلمخز کے ذریمے سے حفظ
 سیچ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے نام
 مسیح پیغمبر ﷺ کی تھی، اس دقت
 مسلمانوں کے حرم لحریت یا میر ۱.۶.۷ M
 عبد العزیز صاحب نے اپنے اخبار
Muslim Guardian
 میں حضرت سیچ موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
 کے حالات و مخواہ پر معاذین لکھے۔
 اور حضور کی فتنگی میں بھی بیعت کا خط
 بھی قادریاں لکھ دیا۔ پھر خلافت شانہ
 کے آغاز میں مارٹس بانے والے
 پہلے مبلغ حضرت صدیق غلام محمد صاحب
 رحمہم دشمنوں کے ذریمے سے پہلی جماعت
 کو اپنے میان فکم ہولی۔ لعنت سلامان لیدر رہ
 نے خالدۃ اللہت ایک کی مبارکہ استہجت جاتی
 ترقی کرنے لگی۔ ۱۹۴۷ء میں احمدی احباب
 نے شین خربہ کرنے والے ریس باری کی اور
 اپنا باغہ دار اخبار ساتھی اور انگریزی میں
 کامیابی کے حملے وہے۔ وہ محیب زمان
 تھا۔ ایک طرف دن رات بہتے ہوتے
 تھے، دوسری طرف جماعت کے جلسے اور
 خصوصاً جلسہ سالانہ شان سے مرتاحاً
 عیسیٰ یوسُل کو دوپار میں جھوٹیں پیش کرتے
 تھے تھے کے بعد مقابلوں پر آئے کی
 یعنی تھی تہ ری۔ بہر حال میساٹ کے
 داد اور بدهمت کی قلبیم کے خارجہ پر
 بہت ساتھی اور انگریزی طریقہ سے شائع
 ہوتا رہا۔

محمد حسن حب اچھیہ کے مضمون پر لکھنے

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور اپنی ذریت طبیبہ
 (اذنم کرم سے) جلال الدین صاحب شمس

(مسند کے نئے دعائیے الفتنہ، روحانیہ زمینہ ۱۹۵۶ء)

خدا تعالیٰ کا داد دعہ تناکہ یہی فن سے ایکیڑی بیشید حیاتِ اسلام کی دلگاہ اور اس میں سے دھن پیدا کرے گا۔ جو انسانی نعم اپنے اندزہ لکھتا ہے، اور وہ ان لوگوں کو بچنے کا سب سے تحریزی ہے۔ دنیا میں زیادہ سے زیادہ پھیل دے گا۔ (تربیقِ القطب)

کو در حفاظی اولاد فقرار پائی۔
اگرچہ صاحب کو اس مکالمہ دخالت نہیں
پایا جانے سزا بر حضرت مسیح موعود علیہ السلام
سے ہمراز تردد آپ کی ذریت طیبہ کے ملتان
برگزار نہیں کئے کلامات نہ تکھستہ جو گزر ہرگز
دیوان اور متفقین پر دل دل نہیں گرتے۔
۱- حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنا مطہر
حقوق دینیت خدا میتھی کی تشریع کرتے ہر ہی
زمانے یہ:۔
اولاد فخر اور ملکہ بیری بیرونی کا نام رکھا کرده
ایک بار اسکے نسل کی بالا ہے۔ جیسا کہ اس سچے
سمی سارے ملت کا دعوه ہے ڈاونڈ الیج ملک
ادر فرماتے ہیں

حضرت مرزا حب ندیا کو دعائیت
کی تجوہ کے میں لا کر مذکور بہرہ دلخواہیا
تجھیت کی اس حکم کے ساتھ دہ برسنے
دلے دفعات کو قبل از وقت دفعہ
ہتھ فیض کے پردے اپنا تاریخ دادرگو
کے دوسری میں ہیں کافر بزرگ رہا۔
چیزیں حاصل کے ان الفاظ سے بھیں کی
اتفاق ہے۔ اور ہم دل سے مانتے ہیں۔ کہ
حضرت سیعیون عواد میں اسلام نے ملکہ طہ

(رتبیات القرب ص ۶۴)

بیہ صاف اور دلچسپی میں عبادت کی تشریک کی
محاجج نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ دعوہ ہے۔
کو محضرت سیعی موعود علیہ السلام کی جہانی بنی
امیں ایک بھی بنیاد حادیت اسلام کی دلیکا
اور درست کے حاذن انہیں آپ کی خدا دی
کرائے سے ائمہ تفاسیر کا یہ مطلب تھا کہ انہیں
سے وہ اولاد پیدا کر جے ان ذردوں کو جتنی
آپ کے انتزاع تھے تھے نبی موسیٰؑ تھے۔ دینا میں
ذیادہ سے ذیادہ پھیلاد سے ٹوپیا دھر سے
لطفوں میں جیسا کہ ”الهیت“ کے ان ذردوں
سے قائم ہے ان میں سے اپ کے حکماء رچے
کی محضرت سیعی موعود علیہ السلام کے اس ذردن
کو توڑ کر کوئی مشکل یا کمکتی کے کوئی مدد

انگریزی مطبوعات

My Fiaith -

- Moral Principles as -
the basis of the
Islamic culture

The Essence of Islam -
اسلام کی امت کی قیمت

An outline of Islam -
Outline of Islam

True Islam -
(عمران کا درجہ)

Islam & Buddhism -
برہمیت و بودھیت

- مولانا Yassim عرب دو خیریت

- حورۃ فاتحہ

سنہلی زبان کی مطبوعات

- ۱۔ پیرت رسول
The Holy prophet
Mohammed
۲۔ سورہ فاتحہ عربی اور گرینی تاںل دسٹنی
۳۔ اسلامی رسول کی طائفی
Islam Dhar maya
۴۔ سورہ یسین انگریزی دسٹنی
۵۔ حیل حدیث انگریزی دسٹنی
۶۔ سکول کے طلباء کے لئے سنبھلی زبان
میر اسلامی سلا کتب حلہ بی نیار پور کر
دسمبر تک میں تجھے بونو جائیں گے اُنکے والد
اُنہوں نے کافی خالص ہے اُنکے اُنہوں نے اب تک
دیپاچار سال ہیں اُنہوں نہ تھیں کہ خاتر کافی خانہ دی کام
بہت منکر کیں پورا کھانا تھے اسلامی فرشتہ پر بازی
مور جوڑ ہے۔ باقاعدہ چاراں اخخار اسرم نہ بالوں میں
شمع ہو ہے لاما ہے لاما ہے رہمی اور دینی نک ددمی
ایک چھس دن کا سلسہ شروع ہے۔ اس درود
اُنہوں نے اس کے پھلی بھی میں کو کر دیے ہے۔ اور غیرہ
حاجب جو اسلام کا اعلیٰ حکمران ہے قریب اپنے
اُنہوں نے اسلام میں درخواست ہوئے ہیں۔ اور ہمارے
کہ اُنہوں نے اپنے داد دن جلد ادا کئے کہ لوگ جوں نہ ہوئے
اسلام سنبھل کریں۔ پیدھوں فی دین
اللہ اُنہوں جا کی پیشگوئی کو پورا کریں۔ اور
اُنہوں نے تھوڑوں سے یقین و ہدیتی الدین کلکھل
نظام اور دکھلوں۔ اُنہن مُتم اُمیں۔

اس سال بیل سیلوں نے گورنمنٹ
چھتیاں بدھنے کے لئے ۲۵۰ دنیں بڑے
ہے۔ پر بہار سے اخبار کا خاص
تعداد میں تجھے بوجا جس
اہمیت کا تعلق ہے تو زندگی
بیس کی وجہے بدھوں کے
کشوار کی وجہ دھا ہے۔

تھے سے نزدیکی میں جائیگا۔ یعنی خدا کے فضل
کام و حب بُرگا، اور تیری کہ شکل شما ہبت
میں فضل احمد سے جو درستی میں ہے میرا
لا کاہے، مثا بہت رکھے گا، اور میر اور
قریب ہے، پھر..... ۲۰۔ پریل ۱۸۹۷ء
کجیا کہ اشتہار، ۱۸ پریل ۱۹۳۵ء سے
طاہر ہے۔ اسی پیشگوئی کے مطابق ہو رہا
بیدا بڑا جو کام بشرط احمد رکھا گیا۔
رسی، اور حضرت میل شریف (حمد صاحب
کے متلوں نزدیک، «انانتش روک بللام»
یعنی امام تینیں ایک را کے خوش بری میتے ہیں
دانوار الاسلام حصل حاشیہ)
پھر میل پنج رسال ضیاء الحق کے
آخری صفحہ میں لکھتے ہیں ۴۔
دو سو الحمد لله واللہ کو اس الام کے
مطابق ۲۷ ذی القعڈہ ۱۳۱۳ھ مطابق ۱۹۹۵ء
سمی میرے گھر کا پیدا ہوا، جس
کا نام شریف احمد کھانا یا۔
۴۔ اسی طرح دوسرے بچوں کے متلوں میں
انہ تعالیٰ نے ان کی پیدائش سے پہلے بشارات
دیں، چنانچہ حضرت اقدس فریادی میں:
مری اولاد ب تیری عطا ہے
ہر ایک تیری بشارت سے ہوتا ہے

پس اگرچہ صاحب کو حضرت سیح موعود علیہ السلام
کے الہامات پیر ایمان پوتا، تو وہ ان (الہام)
بشار توں کو مجود کی میں آپ کی اولاد کو آپ کی
سماجی اولاد سے ہرگز خارج ترا رہے دیتے
مگر حقیقت یہی ہے کہ وہ ان کوئی کی طرح ہیں
جو قصیں کھا کھا کر شہادت دیتے گئے۔ کر
آنحضرت صلی اللہ علیہ والصلوٰۃ والسلام اللہ تعالیٰ کے
رسول ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ محمد صلی اللہ علیہ
وسلم کو اپنا رسول فرمادیے کہ فرمائے۔ واللہ
دیشہد اتنے المناقیف نکاٹ لپوٹ۔ اللہ
تعالیٰ یہ کوایہ دیتا ہے۔ کوہ اپنی شہادت میں
جو گھٹے ہیں۔

(۵) حضرت سیح مسعود علیہ السلام نے ہمارا
کے مطابق مقبرہ بہشتی کا اجراء کیا۔ اور اس
میں دفن ہونے والوں کے مقابلہ تینی شرطیں یعنی
اگر "اس قبرستان میں دفن ہونے والا منقی
اور محبتات سے پر بہر کرتا اور کوئی شرک اور
بدعت کا حام شکر کرتا ہو۔ پھر اس راحات
سلام ہو۔"

لارزم ہوگا۔ اور شکایت کرنے والا منافق بھوکا۔
اگر آپ کے ہال و عیال اللہ تعالیٰ کے علم میں
ادغات نیک متقد لارسا رجح رہتے واسے نہ
ہوتے، تو وصیت کے شرطات سے اپنی مستحقی نہ
لارکز ہیں پونکی برپا۔ پڑھیں کچھ باغوں میں ہیں مسٹشاد۔ فتحیہ نہیں یہ حکوم بارا دی۔ فتحیہ اللہ اخیری الاعمال کی

حضرت سیعہ مروجہ علیہ السلام کے الہامات اور مکالمات و مخاطبات الیہ کے متعلق بیان کیسے ہو۔ وہ خود ہم دل سے اس پر ایک رسمتھی ہیں، ہرگز سینی۔

(۲) جو نبی حضرت ام المؤمنین رضی اللہ عنہ اسی عقیدہ پر تعمیں جو آپ کی اولاد کا ہے۔ اس لئے آپ کے متعلق سچی بھی کہنا بوجا۔ کرنوڑ بالد مصلحت لبردی سے آپ کو بھی اصلی تبلیغات سے محروم کر دیا تھا۔ اور وہ اس کی اصل درج کے درج پارٹی تعمیں۔ لیکن حضرت سیعہ مروجہ علیہ السلام سے عالم الغیب ضمانتے جو کلام کی، اس سے ظاہر ہے، کہ آپ حق پر تعمیں۔ چنانچہ ایسا نتالی آپ کو یہ بشارت دی کہ

”انی معلم و مع اہلک انک
محی و اہلک“: (استہرارہ زوبیر شمسی)
تفہیماں میں تیرسے سالخواہ اور تیرسے اہل کے سالخواہوں، یعنی دونوں کام مرید اور حکاکوٹ ہوں۔ لرس استہرارہ تو ہمی اور تیرسے اہل کے میرے ساتھ ہمیں، جو میری تو میڈلر عنیت کو دینا ہیں پھیلانے کے لئے ہر قرآنی کرنے کے لئے تیار ہیں اور پس از اللہ تعالیٰ اسے اہل کی تعمیں بھی کر دیں، فرمایا: ”انی معلم و مع اہلک هذہ“

(بدر جلدے نمبر ۳) **لیقیناً** میں تیرے ساقہ ہوں۔ اور تیرے اس موجودہ اہل کے صالحہ لیقین حضرت امام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ پھر آپ کے متعلق یہ الہامی دعا ہے۔ «رب انشتت زوجتی هذہ واجعل لها برکات فی السماء وبرکات فی الارض» اسے میرے رب میری اس بیوی کو شفادے و اور اس کے لئے آسمان اور زمین میں برکات رکھو گے۔ پس ایسے مقدس اور مبارک وجود کے متعلق یہ کہنا مدد راستی پر تالمذہ ہی لیقین۔ اور اقتدار

«اسِ الہام کے قریبًا تین بار بد دل می
 میری شادی ہوئی، اور خدا نے وہ رواکا بھی
 دیا۔ اور تین لوار عطا کئے۔» تربیاتِ القلوب صفحہ
 ۲۳، حضرت مرا اپنی احمد صاحب بدر طبلہ الحرام
 کی ولادت کے موقع پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام
 تربیاتِ القلوب صفحہ پر فرماتے ہیں ۔
 «بیراد سر اڑاکا جس کامام بیش احمد
 ہے، اس کے پیدا ہونے کی مشکوکی آئینہ کمالاتِ الہام
 کے صفحہ ۴۶ میں کہی گئے ۔۔۔ اور پہنچ گئی
 کے الفاظ ہیں ۔۔۔
 یا تو قمرِ الابد اور امرک یعنی
 ۔۔۔ ویسیل برھانی

دایمی ملاکات اسلام حاصل ہے فتح
سیوولد لک الہ ویدنی منک افضل
کراس میں یہ اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ امسیح مردوں
کو زجاج کے نتیجے میں ایک صالح بیٹا عطا کریکا
بڑا پس بآپ کے مشاہد پہنچا۔ اور اسی کا کسی
اٹھے گا۔ اور تیرا کام میں جائیکا گیا۔ اور پھر
لئے ایک لڑکا پیساکا کیا جائے گا۔ اور ختم
اد نوری قریب۔ یعنی نبیوں کا چاند

حضرت مسیح موعود عليه السلام کے الہامات اور مکالمات و مخاطبات الیہ کے متلق بیان کیا ہے، وہ خدمتِ دل کے اس پر ایمان رکھتے ہیں، ہرگز ہمینی۔

(۲۳) چونکو حضرت ام المُلْمِن رعن للهُدَى
بھی اسی عقیدہ پر تھیں جو آپ کی اولاد کا
ہے۔ اس لئے آپ کے متعلق بھی یہی کہنا بھوگا
کرنو تو با اللہ مصلحت یادو دی اس کو بھی
اصل تبلیغات سے محروم کر دیا تھا۔ اور وہ
اس کی اصل روح کے درج پاری ہی تھیں
لیکن حضرت سیعیج موعود علیہ السلام سے
عالم الفیض خدا نے جو کلام لیا، اس سے
ظاہر ہے کہ آپ پر تھیں۔ چنانچہ اس
نے آپ کو یہ بشارت دی کہ
”انی معلک و مع اہلک انک
محی د اہلک“: (اشنوار رزمنامہ ۱۹۵۷ء)
یقیناً میں تیرے سائیف اور تیرے اہل کے
سانحہ ہوں۔ یعنی دونوں کام میرید اور حماوظ
ہوں۔ لہر لشتنا تو لمی اور تیر ۱۱ اہل بھی سر
س لکھ ہیں۔ جو بھیری تو میڈلر عظمت کو دینی
ہیں پھیلانے کے لئے سر قربانی کرنے کے لئے تینا
اور پسراں اہل قائم افانتے اہل کی تسبیح ہی کردا
نرمایا۔ انی معلک و مع اہلک هند

یقیناً می تیرے ساقعہ ہوں۔ اور تیرے اس
 موجودہ اہل کے ساتھ یقین حضرت امام المؤمنین
 رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔
 پھر آپ کے متعلق یہ الہامی دعا ہے۔
 «رب انشت زوجتی هذ کا واجعل
 لها برکات فی السماء وبرکات فی الارض
 اسے میرے رب میری اس بیوی کو شفاذے و
 اور اس کے لئے آسمان اور زمین کی برکات
 رکھو گے۔

پس ایسے مقصیں اور مبارک وجود کے متعلق
 یہ کہنا مدد راستی پر قائم نہ رہی یقین۔ اور
 اقتدار

الله تعالیٰ نے اپنی اصل فلسفیات سے معمود
کر دیا تھا۔ کلامِ الہی کو جھٹکانا یعنی تو اور کر کے
۳۲) حضرت سیعیم مروعہ علیہ السلام بے شک
پہلے سیعیم یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے
مشیل تھے، لیکن ان کے مقابلے آنحضرت صلی اللہ
علیہ والارض سلام کریما تھا، کہ یہ تو زوج و بیوی ولد
لہ، کہ سیعیم مروعہ شادی کرے گا، اور اس
کے اولاد بھی۔ اسی صریحت کو ذکر کر کے حضرت
امس عفرانیہ میں۔
فی هذَا اشارة إلی أَنَّ اللَّهَ يُطْبِعُ
وَلَدًا صَاحِبَةِ ابْرَاهِيمَ وَلَا يَأْبِي
يُكَوِّنُ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ الْمَكْرُمِينَ

دایمی ملاالت اسلام حاصل ہے فتح
کراس میں یہ اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اسیج میں
کو زداج کے نتیجے میں ایک صالح بیٹا عطا کر دیا
بڑا پس بآپ کے مثاب پورا گا۔ اور اسی کا سکی
تم حضرت یحییٰ رسول اللہ فرماتے ہیں یہ چند ڈایا ترسے

جو لوگ خلافت پر ایمان نہیں کھٹکتے انہیں حکم جماعت حکمل کا کرنے نہیں سمجھتے

جماعت نے احمدیہ کی متفقہ قراردادیں!

جہاب پر بڑوی مصلحہ دیم حماجی دیباڈی میرزا مسٹر
صدر جماعت دھمکی پورے والاندھہ بڑا حجا ب
صدر صاحب نے تمام جماعت کے ساتھ فصیل
کے ساتھ موجودہ نہیں سے طوفت پھٹکی کی کارروائیں
کو میان کی۔ بڑو زبان صدر دہلی قرار داد متفقہ
طور پر منظور رکھی گئی۔

مناذین کے حالات۔ ان کے متعلق پختہ شہزادہ
ان کے درپیش یہیں اس کے خلوط کے وقتاں
ان کی دعا نے سلسلے میں طاقت اور دیگر ایم
وکشاں اس سر کا عادت درپیش بھوت بھی کر
یہ تندوں مخالفین سلسلہ حفظ احمدیہ اس طرح
بداراد سے رکھتے ہیں جیسے بروز معاون چلتے
کے ہیں۔ اس طرح خودی مخالفین کے اوس نوں
نے یہ بڑا طنز من اشیں کر دیا ہے کہ ان کا جماعت
احمدیہ کے کوئی میں تعلق نہیں رہا۔
بخارا بیان ہے کہ۔

(۱) خلافت طائفی ایت استخلاف خدا
خکر ہے۔ کیونکہ اس کے بیرونی دعا خدا میں کوئی نہیں اور
شریعت پوریت و قیمتی تامین پیش کیا جائیں
تنظيم جو اسلام کا عمل خاہی ہے اور جو پر مشتم
کی ترقی کا احسان و بروز ہمکن ہے۔
(۲) حضرت طیفیہ الجیج انان مطلع مورد
اور طیفیہ بوجی ہے۔

(۳) ہم ضرورتیاں کے فعل کرم سے خلافت
کی حمایت و دیام کے تے فربانی کے تے تباری
و درپیش اولادوں کو تلقین کر دیتے ہیں کہ کہ خلافت
کی سیاستی اور ایجاد کے لئے چیزیں پیدا
(۴) صدر ایمن احمدیہ کے بڑے خانہ میں اور
کے مخالفین کے سلوں میں دیوبشی پرستی ہے اور
بدر اتفاق ہے اور ان کی نمائی کر دیتے ہیں۔

(۵) دی دیے کے امشقا لامعیت مصلحہ بڑو
حلیمیہ بسیج انان ایڈہ بہ شہنشہ و الحرم پر کو
محبت دال اعلیٰ بڑو عطا فریتے اسے احمدیہ کی
شدید سیاست سے من بیرونی کو رکھ دیا ہے اور بھی خود کے
ادشا دیت پیغیتہ لیکہ کہنے کی توفیق بخشنہ ہمین
(میر ان جماعت دھمکی پورے دال)

لے بڑوی عالمی ان ماحصلہ دو دن کے
سال مخالفین کے درپیشے بہ شہنشہ کر دیا ہے کو دو
جماعت کا افہام کرتے ہیں اور صدر دیگر اسے مشترک کرنا
ہر فیصلہ کے ساتھ سرکشیم حکم کرتے ہیں
چاہئے بوجی ہو جماعت میں منتظر تھا کہ کیج
بن جائے ہے ہیں۔ میر ان جماعت دھمکی پورے
آزاد کمیٹی نژاد داد رہی۔ لاپور اکڑا چی کی پر نہ
تائید و تصدیق کر تے بھی اور دیجے بوجی کو جماعت
کا حصہ نہیں سمجھتے۔ اور پہلا رونگوں سے کی
قسم کا کوئی تعلق نہیں ہوگا اور دیم دیجے مخالفین
کے درجہ سے جماعت کی جاہل تھیم کی یا کہ کتنا
ایسا فوج اولین سمجھتے ہیں
(سران جماعت احمدیہ مطلعہ تاہد آزاد کمیٹی
بوجی خمار بھر داس پیدا ہیں)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ مسقید پہاڑ
پاس کیا گی۔

صدر ایمن احمدیہ بوجی پاکستان کا دیہ دیوبو
نمبر ۱۷۰ عیز معمولی جوک المفضل ۲۰۲۰ انکو تو پڑھے
بیرونی کو ہر چکاے ایمن احمدیہ بوجی پاکستان
اس سے پورے طور پر اتفاق کرتی ہے۔ اک
اڑا دند جو افضل کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
وہ ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
کو ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
کو ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
کو ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
کو ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
کو ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
کو ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
کو ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
کو ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

لے بڑوی عالمی دو دن میں مخالفین
کے درجہ سے جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت
حقیقت پہنچی ہے۔ فرا رسی از اسے
لطفی عالم دھمکی پورے دیوبو
کو ایجاد کے تے احمدیہ بوجی پورے دیوبو
کو ایجاد کر دیا ہے۔ علاوه از اس اسی
قسم کے کمی اور شکنی صدر دھمکی احمدیہ وہو
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
(قریشی غلام سردار سرکردی مال)

جماعت احمدیہ مونگ فلمہ بخرا

مورخ ۱۷۰۹ء بعد ناز جماعت احمدیہ
مرنگ کارپک، ایسا عالم منفقہ بزم جس
یہ سب ذیل قرارداد با تفاوت دئے منظور
کی گئی۔

پیغم صلح حضرت خلیفہ علیہ السلام
ایمان اللہ تعالیٰ ناظرہ ایضاً کی ذات
باہمیت کے مغلات ایک موصہ سے جو بھروسہ
او، شہزادیگر پر دیکھنے کر دیا ہے۔ وہ
احمدیہ کی خیرت کے کھلا کھلا پیغام

بخارا شہر کے دھرم منگ کارپک کا جام اپنی
ایسا کو شہر کے دھرم منگ کارپک سے بآت کا
اکھر اگتا ہے اور اسے بھروسہ اور بے پانی د

فرار دیتا ہے۔ تیریہ بھروسہ عالم خلفاء
کے ذمہ اور گیش کے ذمہ تکمیل مطابق
کو انتظامیہ خلیفہ کھبٹا ہے۔ متفقہ خدا
تفاہ میں پانی کرتا ہے۔ مومن توہرت احمدان
کے اس فضیلہ کی تیاری کر دیتے ہیں۔ جو

امول سے باہر کا ایڈن میں بھر پھلا ہے۔
بھروسہ کے دھرم سکوہ میں دو صفات
بھیجتے ہیں۔ ایکہ تیاری کر دیتے ہیں۔ مسیح میں
او در سرست مصلح موعود ہیں۔ خلیفہ کا جہا
صد اتفاق میں میں کے ذمہ کر دیتے ہیں۔ خود کے
ادارے میں میں کا تقدیر تو اس نے خود کے
کو رکر کرے۔ خود کے دھرم اتفاق نے اگر اون

سے براہ در دوست مقرر کے گئے پھر اس
اس میں جو ایڈن کے دھرم میں احمدیہ کا جہا
بھروسہ ہے جو خدا لامعیت مصلح موعود
لیکے اسلام کی میکتوں اسی میں میں احمدیہ کے
ادارے اپ کے حقیقی جانشیں اور طلبہ بر قبیل
اپ کے درجے سے امشقا لامعیت اسلام اور حصرت

جماعت احمدیہ متفقہ آباد آزاد کمیٹی
تیاری کر دیتے ہیں۔ میر جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
انتظامیہ طور پر پسکم ایمان دو یعنی کام کو کرنا
کو ایجاد کر دیا ہے۔ میر جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کا اخراج اور جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
کوئی اندراوم کرے۔ تو ایمن بند اس کا میں اخراج کی
اکھر اگر کے دھرم دیا جائے۔ اپ کے پیغام

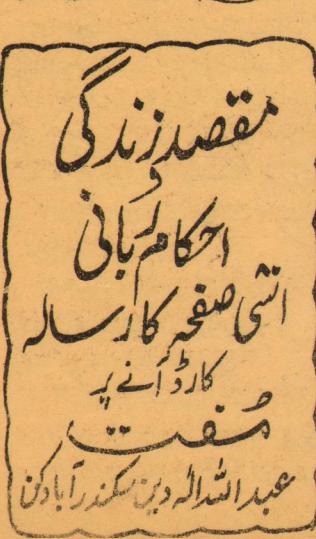
اسی میں جو ایڈن کے دھرم میں احمدیہ کا جہا
ذکر بھروسہ میں دو اتفاق ہیں۔ اپ کے پیغام
ذکر کا جی دھرم نہیں۔ یہ مخفی اتفاق میں
کام اپنا فضل ہے۔ آپ اکھر میں میں احمدیہ کے
دھرم دیا جائے۔ میر جماعت احمدیہ بوجی پاکستان

یونڈلہ کے سے اتفاق ہیں۔ آپ پیغام
یاد کارے بے پیغام کے مدد اتفاق ہیں۔ اور
حصہ دیجی دھرم دیا جائے۔ جن کا

ذکر بھروسہ میں دو اتفاق ہے جو میں احمدیہ کا جہا
علیماً اسلام کے ایامات میں کیا گیا ہے
پس ہم بسٹک بلند کہتے ہیں۔ کم مصلح موعود
کو جھبلانا خلیفہ مصلح میں جو احمدیہ کا جہا

سب سے حضرت بخاری میں علیہ السلام اور حضرت
کو قبول نہیں۔ میر جماعت احمدیہ بوجی پاکستان
بخاری نے میں احمدیہ کا جہا اسی میں احمدیہ کا جہا
عاصمیت میں میں احمدیہ کا جہا اسی میں احمدیہ کا جہا

کام اپنا کر کر پہنچنے کے نہیں جماعت خارج کیتے
کے خلافت کوئی اپنا نہیں۔ میر جماعت احمدیہ بوجی پاکستان



پس کے مل نور

تی اور جگ کا رحم جاننا ضعف بگد۔ یہ فان
ضعف ہضم، دمی قبض، خزانی خون۔ پھر دی
بیضی، قلم، چاہیں، دد دکر، چور دن کا درد
ریکی درد، دل کی درد مکن۔ کشت پیٹ بیٹ
کو دعد کر کے احمدیہ کو کوئی قتلر میں تباہی کے
قوت بخشتا ہے۔ قیمت فریقی پاکیزہ پاکیزہ
دشمن کا، ناصر دواخانہ کو لہاڑا ریکی

(از خود تم صاحب جزا و دکتر میرزا ناصر حمد عاصی شاپ صدر مجلس خدماء الامم گزیده)
 مجلس خداماء الامم کا سیاسی ملکہ و مورثہ تھا۔ یہ خدماء عالم پر چلا ہے۔ مجلس خداماء تھا ملکہ کا سانپنی
 ہے اب اپنی عمر کے بیویوں سالیں دراصل ہو گئی ہے۔ یہ مدرسہ کی تھیمیت کے لئے کلیں پڑھنے کے لئے بہت کافی
 ہے۔ یہ درست ہے تھے تحریر سال اول خداماء حمد عاصی تربیت پائی تھی ترین طبق چین یا قابو بر اعلیٰ طبق چین یا مسیح پر خدا رضا
 جی نسل میں جو جاتی ہیں اور خداماء الامم کیوں نہ کئے اُذنی تیار کرنے پہنچنے تھے جوں یہیں یہ بھی مدد ہے
 خود تم صاحب جزا کے تربیت یافتہ افراد جماعت کے پڑھنے جماعت اے اہم کام
 نہیں جانتے ہیں ۔

پس جوں وہی تربیت کی طرف بہت زیادہ توجہ دیجی چاہئے جو مخصوصاً دھماقی مجلس اور خاصی توجہ کرنی چاہیے۔ مگر تو دھماقی مجلس سے ایک شکایت ہے کہ وہ شور قبری سال اپنے تقدیر کا اختاب کراچی پریس، پریس اپنی روپیہ مبلغ اپنے نئے سال کے تک آپ سب کو میراں ہو چکا ہے کہ اسی سلسلہ میں آپ نے نیادوں پر لپٹے رائکوں کی تربیت کی طرف توجہ دیں وہ مرکز سے پہنچا بلطف صفتی طور پر جب تک آپ فرمان سے بن تعلق مختبر میں سے تمام ہمیں کریں گے۔ اس دقت تک پہنچنے کے نہیں کہیا جاسکتا کہ آپ نے دفعہ دفعہ کو درکار دیا ہے۔

دیکھئے! پر بڑہ شاخ جس کا تعلق پینی چوپ کے ساتھ تاہم رہتا ہے۔ اپنے نپ کو سرہنڈ دا بہ دکھلتی ہے۔ لیکن دینی جڑ سے وہ دینا تعلق منقطع گر کے لگتے ہیں اس کے کو دسرے دہ ملکتی ہے تو زیر نامہں ہے۔ وہ موٹے دینہ جن بخت کے دری کی کام نہیں آئتی۔ پہنچا کر دوں ہے کہ کوئی کام پہنچنے صعبو طور پر۔ مزراعی خلقو تسبت کی بودت تخلی کریں اور دینی سماں کی روپر ٹھیک بروقت پورے اعداد و شمار کے ساتھ بھجوائی۔

اگر آپ کے کام میں اس وقت تک کوئی خاص ترقی نہ ہو تو اس کی نکار گئی۔ اپنے آپ کو دوسروں کی مشکلات میں رپنے پر عمل سے ان کا شرکیگی جانی مدد و مدد اور بے کوئی کم مدد کے لئے اپنے درفتات وقت کریں۔ دوسروں کی صیحتی کو پہنچیتی مددیت خالی کر کے اس کو دوڑ کرنے کی کوشش کریں
انٹھاٹھاٹا اپ سب کو صحیح رنگ میں سلسلہ کا خادم بنائے اور ان لائنوں پر جل رکام کرنے کی قریبی عطا فرمائے۔ جن پر ملنے کے لئے سیدنا حضرت میرزا ابوالحسن رودھہ لامشنا تاشدیدہ اخراج یہ ہے:
تاکید کردہ تدرستہ ہے: تاہم حمد کی خوشنودی میں اکر کر کے اپنے خدا کی خوشنودی خالص کر سکیں
کہ یہی چاری ہمل مارا دین چار کے بارے کا اصل ہو رہے ہے۔

خان دوست محمد خان صالح سخانه مرحوم

محترم خان دوست میر خاصہ جب حجاز را پہنچا تھا خلافت اور ملائیں صورت بہ احمدیت بوئے
تھے۔ دینی تکنیک کی درسیانی رات کو پہنچے وطن اور ٹھکرہ حجاز تھکیل حامی پور صلح ڈایک فارمی
میں داخلی اعلیٰ تربیت کیا۔ اس اعلیٰ و اتنا ایدہ راجعون
مرحوم سیاست سی خوبیوں کے نکاٹ تھے۔ جوں ان لوگوں تھے۔ صاحب علم تھے ایکی جی اور دل نظر اور دم
تھے۔ خاندان حضرت سعیج رسول علیہ السلام کے عاشق صادق تھے۔ مرحوم عزمر سے نہ رامن بلگرد کو
میں خدا تھے۔ باغیاں نماز کا محمد ہوا۔ نشتر پرستیاں متن میں داخل پڑے۔ تکفیر تقدیم کو کون
دوست کئے۔ ۱۷۲ کو دا پسروطن پہنچے اور رات کو بول طلاق تھیں تھے جائے۔
مرحوم نے اپنے صحیح سرتبلکاری چھوڑا ہے۔ پڑے بے برادر میں سبق۔ جازہ اور حمدی چھپت
کے علاوہ ملیکہ رحمات نورانی کی بڑی تعداد نے علی چھوڑا۔ خدا غنا میں اس کے پرستائیگان کو صبر کیں
کہ اگر قوت ملکی

مجالس خدام الاحمدیہ، اپنے انتظامات جلد تر مکمل کریں

خداوند الامم کیا نیساں شروع پر چکا ہے۔ لیکن ابھی تک بہت سے محبس کی طرف سے نشانہ کے اختیارات میں ہے۔ اس اعلان کے ذریعہ ایسی تمام محبس کو جزوئے میں ابھی کام نہیں کرے گا۔ پرانی کامات کا خاتمی ہے کہ وہ فرم برلاں کے لئے اندر اندر جو قواعد اختیارات کا اک

سکھندری حوالہ گیر
یہ امر بیا در ہے کہ روزانی تمام محاسن میں نیا اختاب پوچھنا مددگار ہے۔
ناش محبت خداوند شریعت الاصغر میں مذکور ہے

سابقون کوں ہیں؟
دعاؤں کے فارم ارسال ہیں

ڈیبا م سالگزون کے حصہ پرے نو دلک ایک یہ ہمیں کہ جس نہ سنا درد
بیا۔ رقم دلپر کا بار دلخواہ کرنی یا یہ جنون نے حکم کئے تھے تو وہی خودت کے
ایکنکا یاد رکھ کر جن نوجوانوں نے تبلیغ کئے تھے اپنے نامہ پیش کئے ہیں اور کسی
انٹے تھے، تو چاہرے رکھ کر جس

یاد مساقیوں میں سے ہیں جنہوں نے سننا اور دوسروں کے شوال کے خذل سے ابھی اخراج نہیں دی اور دوسرا نظردار میں پر رہوسوں کی لڑتکے ساختہ اپنے نام بیوگانیوں میں سے جنہوں نے راہدار کیا۔ لگر کی وجہ کاروبار سے اخراج نہیں دے سکے۔ سیب بالغین میں ہیں۔ یونکن سبقت دل سے تخلی رکھتی ہے نذر خاتمہ سے۔ ہمارے اخراج ہو اس کا مخفف وہیں سے مژوڑ پڑگا۔ اور سبقت یہی ہے کہ دل سے اندر ہانے لے۔” (حضرت الفضل (ع) ۱۳۷۲ھ)

محبک جدید کے یہ سال کے ندوں کا اعلان حضور فرمایا چکے ہیں۔ پھر انہیں جدید کا دفتر جما مختلس اور باراد راست جلدگیر نہ دے لے افراد کو خود رہات کے نام رسالی کر دیا ہے تا خبرہ ادا را حضور اپنے امداد تناٹے کے اس پیٹھے دن کے ارشاد کے تحسین یہ سائنسوں میں خالی ہوتے ہوئے فوری و قدر سے حضور کی خدمت یہ جگہ راست پیش فرمائیں۔

جو درست رقہ سامنے ادا کریں وہ چک یا منی اور ٹکر یا یکہ افسر صاحب خواہ یا صدر اخون احمد
مذکول امثال تھوڑی جدید روایہ کرتے ہے مدد اس نام دار شخصیت کے ارسال کریں ۔ حضرت کی خدمت میں
چھپی کے سامنے رقہ ارسال کر کے کافوٹ کر دیں ۔ تینیں امثال تھوڑی کے جدد بودہ

سیکر طرسی صاحبان مال نجیب ہائے احمدیہ کی خاص توجہ کے لئے

حضرت احمدیہ صدیقہ الحسن احمدیہ کی طرف سے کوپن موصول نہ ہونے کی شکایت اس تھے پہلا بوقت ہے کہ :-

۹۔ جلد احباب جماعت اور سیکلر ڈسی ماجن مال ایجنٹز ہائے احمدیہ ۱ پہلی یونیورسٹی میں مدرسہ طور پر تحریر

میں فرمائے ہیں کہ دھرنا مذکور اور جو بھی دوست پوری سے اور بعض اوقات تکمیلی دھرنا میں فرمائے ہیں کہ باشت اپنے رئیس لکھنئی میں غلطی پورا تھی ہے

۲- اڑا جباری اور گل باری یہ میں پیچہ کی پوری تفصیل درج ہے دیکھیں تو تو فرم بند بالتفصیل جسے
درخواستیں اپنے سمجھ دو۔ میں جو کوئی دوسرے دن پی حوالہ داک کرنے جائیں گے۔ وہ رقم بالتفصیل

کے حضورت میں نعمیل کے دھنگار کے باعث وہی بوجھا تی ہے۔

جھنچیں کہ دفتہ خداوند کو میں بھجوں اپنے مسٹر ملک دیکھ دیتا ہے۔ حاکمیت میں کب ہوں طالب رہے جو

شہزادہ اسی ارڈر کے نتیم میں یہ متعلقہ پونچار کی کردیتا ہے

۷۔ اگر جاہاں سبودہ پیسے سے دلہن کو رقصوم بذریعہ میں اکٹھا بھجو انے کی جائے بذریعہ بھر جاتے ہوں ادیا کریں تو اس طرح ان کا خرچ جی کم ہو گا۔ اور مزید ہذا کو وہم بھو جلد ملنے کے باعث ان کا

۵۔ جو دوست کو نیز نہ ملے کی شکایت دشت کو سمجھاتے ہیں اس میں ندویہ یا منی بورڈ کے بزرگ کا

درالریکی دیبا مرتا ہے اور نہیں تاریخ تسلیم رقم دسی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے ایسے کوئیز کی پڑتال
اور دوبارہ تسلیم میں بڑا نقش پہنچاتی ہے

وہ نئے اگر جو بانی خام اور جو بیس پماری معاواد ذمہ باریں لا امید ہے کہ انہیں یعنی افکار اور طرز کو پہنچ دلت پر مل چکیں گے روشنکاریت مہمی پساد دل دیکی ۔

افز خواه صدر و کلمه صدر

اعلان امتحان کتاب "اسلام میں اختلافات کا آغاز"

فیصلہ انتظام لجنس نہ امام اللہ حنفیہ
کتاب اسلام میں احتجاجات کا آغاز کا مقام ۱۵ صفر ۱۹۰۵ء یعنی ۲۷ دسمبر ۱۹۰۵ء ہے جو اذار تحریر کیا گیا ہے
ذمہ بھات کے گذشتے کے کوہ اس اخوان میں زندگی سے زیادہ محبت کوٹاں ہوئے ای تھیں کہ
احد اخوان دینے والی مہمات کی خبرست دھڑکنے مرکوزیت و محبوبیت سماں میں تھیں
سیکھ طی تعمیم لجھے ہمارے مرکوزیت و محبوبیت

جوہر مقویات: نہایت قوی اعضا اور اعضاً رئیسہ کی طاقت کیلئے سریع التائید دوں میں رنگ سرخ اور بین مبین طبیعت ہے۔ یقیناً توں براہ راست احمد دادخوا ربوہ

محترمینیک بی بی صاحبہ کی دفاتر (بقیہ صادل)

رسور نہایت بیک ترقی اخوان احمد

سچے مودود علیہ السلام اور سلسلہ اصریہ سے
خان غوثت رکھنے والی خانوں غیریں آپ خداوت
لذ اور ہمیں درست پر کل خود فرز میں بھی خانہ احمد اس
کا خاص انتظام فرمائنا در حیثیت احمد اس
خان ادا کرنیں ابتدا یا یام میں بیعت سے شرف
بھروسے کے بعد ایک دفعہ شمس ۱۹۴۷ء میں اور پھر ۱۹۴۸ء
میں بھروسہ نہ کنکا فرمان میں جس دلیل فرمان میں ریس احمد اس
ام المؤمنین رفیق اللہ نما لاعنہا کے حضور
خاص قرب کا شرط حصل کی۔ قرآن مجید
سے خاص شخص اتفاق بحثت پر مخفی دو دوسریں
کو پڑھانے کی وجہ سے اس کا اثر حصہ زبانی پا دہرا
تھا اپنے طعن میں قرب و حمد رکھنے دیبات کی
پیشواز بخوبی کو قرآن مجید پڑھایا۔ معاشر میں
صبر سلسلہ اور ایک دفعہ باکی حاجت برادر ایکجا
شیرہ نہیں۔ محمد بن کے نے جب پندت کی
تحقیک بولی تو آپ فاسک تحریک کو ہمدرد نہیں
مقابلہ بنائے میں بڑھ کر حمد لیا اپنے
اس کام سے خوش بہ کر سیدنا حضرت امیر المؤمنین
لیلۃ اللہ نما لاعنہا کے حضور اور نیز نعمتی کتاب سے
نورنا اسلام کی درستی بخوبی کیا تاد کا نور بھی

آپ پہلی بخش دینے والے احمد اس بخوبی
اور اس کے پیشوں کے نے محابیات نے ملک سوت
کاتا۔ نواؤپ اور ہمیں بھارتیہ دین پر سوچنے
شامل بھی اور اس طرح پہلے نواؤے احمدت کی تیاری
میں شمولیت کی سعادت اپ کے حصہ میں ملی۔
یہ ائمۃ تعالیٰ کا خاص دین ہے کہ آپ کے
چالوں فرند مرکز اسلام میں حمدت دین کا
فریضہ ادا کرنے میں مصروف ہیں۔ آپ کے سب
سے رکھنے ماحصل اے کرم جو فرمی خاص عزم حرمہ
جسے ایس۔ کا ای۔ میں فرمادیں (السلام علیکم)
دیٹا۔ شرمند سکے بعد ایک ناظر بست احوال کے
عہد سے پڑھا۔ آپ کے دوسرے عہدزادے
کشمکش دار اسلام مفظعہ خاص طاقت ملامت سے
دیٹا۔ شرمند سے بعد مرکز اسلام میں بھی خدمت ایضاً
دے دے پہلے میں ادارہ آپ کو سینہ حضرت امیر المؤمنین
لیلۃ اللہ کے معاوح خدا میں شمولیت کا ثابت
حاصل ہے۔ آپ کے قیصرے ماحصل اے ۶۰

جماعتہماں کے احمدیہ مشرقی پاکستان کی ارٹیسیوی سالانہ کانفرنس

حضرت خلیفۃ المسیح الثاني ایڈہ اللہ تعالیٰ کے ساتھی غیر مشرک و فارادی اور گھری محبت و عقیدت کا اخہ

جماعت یا اے احمدیہ مشرقی پاکستان کی ٹریننگ سالانہ کانفرنس ۲۳ دسمبر ۱۹۵۷ء کو ڈھکاریں تھے جو عربی میں مکتوبہ کے نام حسن میں رجھی

نام کوئی نظر نہیں پڑتا۔ اسی میں چالاکم۔ تقریباً ۲۵۰۰ میں اسکے سلسلہ ونگ پور، دیباخ پور، باریساں، فرید پور اور دہلی میں اصلاح کی تھیں

جماعتوں کے نیے نہیں شامل تھے۔ کافی غرض پر میں صورت کے غرض جس مہینا کے شریق پاکستان کے عوایل ایسا خوبی ہوئی تھی کہ ہر دویں مہینہ احمدیہ مسیح دادخوا

سالانہ کانفرنس کے پیغام دیکھنے کے لئے میں اسی میں میتھے میں اور پھر کوئی کام کے لئے ملادہ سالانہ کانفرنس ۱۹۵۷ء کو رکھتے

ٹھنڈوں کی کانفرنس میں جس دلیل فرورد اور ملکہ کی تھیں۔

(۱) جماعتہماں کے شریق یا کانتان کی کانفرنس

پڑھنے والی خلیفۃ المسیح دادخوا کو کہتے ہیں کہ کانفرنس کی کانتان

کی پوری جماعت حضرت اقدس سیدنا حضرت امیر المؤمنین

محمد حسن حضور محدث صدیق مسیح دادخوا اور اس کے

خلافت حضور پیغمبر مسیح دادخوا ایک ای رحمتی ہے اور

پیغمبر اور طوطیو پر حضور دادخوا ایک ای رحمتی ہے اور

ون دار ہے دادخوا ایک ای رحمتی ہے اور اس کے

کی وجہ سے حضور دادخوا کی خدمت میں پورے حضور

ایک ای رحمتی کے ساتھ و نادیتی کے اسی عمدہ پر دیرہ

پیغمبر اور محدث صدیق مسیح دادخوا ایک ای رحمتی ہے اور

آنکھنےت صلی اللہ علیہ وسلم سے کیا تھا۔

۔۔۔۔۔

عینکو تھیں کہ مہندل بھر خلافت کیا تھا۔

حاسسہ دین کے دل جو کوئی بھی بھی اسی

درستے سے ہٹانے کی کوشش کرے کا ہے

اوپر خدا کی سخت سمجھیں گے دیہمہ خلفت

صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے دل اور اسی کا طریقہ میری

حاسسہ خدا ہے اس تو نے حضور سے عہدہ

کے نے پڑی کہ اسی کے دل جو کوئی بھی اسی

حضور کے نے کے بھی لا دیں گا اور پوچھے

میں رہیں گے حضور کے دیہی بھی لا دیں گے

اوپر حضور کے بھی بھی رہیں گے اور اسی

حضرت امیر المؤمنین پر اس حضور کے نام کہہ رکھنے پر

پہنچ کے کام تادیک کو جاری لا دیں گے

سے تکرار ہے۔ خدا تعالیٰ اسیں اس عمدہ

پر کیا کہیں نہیں نہیں ہے کا توفیق عطا

دیے گئے ہیں۔

(۲) نواؤپ کانفرنس مدد و نفع کے مندرجہ ذیل

سے کانفرنس کے بعد دادخوا کی مدد و نفع کے نتائج

کی راشافت جو سارے جو ہوئے اور شرکتگر خرچتائیں

کی ہے کیا کافی فرضیں اس کی پیروزی دعوت کو تصور کرے۔

وہ کے داشتے دریے کے خلاف نیزت و دھقانت کا انجیخا

کر کے اور خبر دار کر کے ہے کے مدد اور اسیہ من

سرنگہ کی جھوپ جنگی توانی رجاعت کے مدد اور

جنگی نے کے مدد میں اور داد دیں جسہ بھر گز بھر کیا ہے۔

پس پوچھے اس کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے

پیغمبر کے سچے دل اور اسی کے نجیب طور پر کانفرنس میں دوسرے